هیملٹن ۔ وینٹورتھ ڈسٹرکٹ اسکول بورڈ

ابتدائی گھر کے کام [ایلیمنٹری ہوم ورک] کے راہنما خطوط

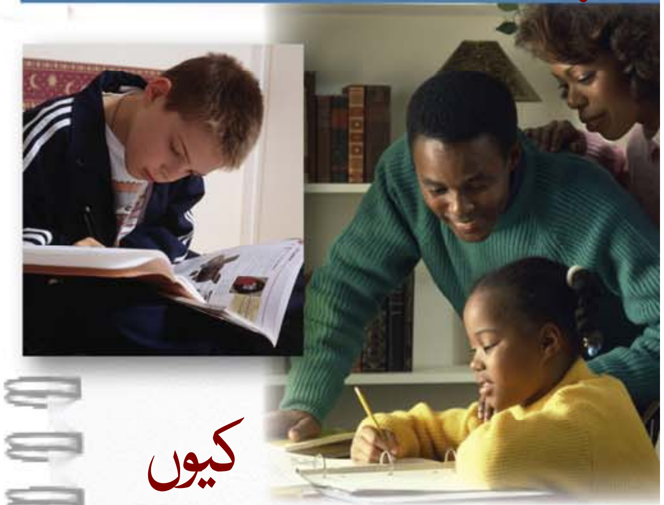

کیوں گھر کا کام ضروری ہے؟

پسند کریں یا نا پسند، گھر کا کام ہر طالبعلم کی تعلیم کا اہم حصہ ہے۔ بچے نے جو کمرہ جماعت میں سیکھا ہوتا ہے ، گھر پر کام اور مطالعہ کرنا اس کو پائیدار بناتا ہے، جو ان کو معلومات بہتر طریقه سے یاد کرنے [امتحانوں] ٹیسٹوں میں زیادہ نمبر حاصل کرنے اور زیادہ کامیابی سے لطف اندوز ہونے میں مددگار ہوتا ہے۔

گھر کا کام طلباء کو بیش بہا صلاحیتیں بھی مہیا کرتا ہے جن کی انہیں اسکول اور ملازمت کی دنیا دونوں میں کامیابی کیلئے ضرورت ہوتی ہے ، بشمول:
خود ضابطگی؛ خود اعتمادی ؛ کام کے لیے وقف ہونا ؛ ابتدائی قدم اٹھانا ؛ تنظیم اوروقت کی انتظامی مہارت ؛ اور احساس ذمہ داری۔

نوعمر طلباء کیلئے ، یہ اہم ہے که وہ دیکھیں که علم صرف اسکول میں ہی نہیں، بلکه مختلف ماحول میں بھی سیکھا جاسکتا ہے ۔گھر کا کام ابتدائی درجات میں اچھے رویئے اور مطالعه کی عادتیں بناتا ہے اور جوں جوں آپ کا بچه اگلے درجات میں جاتا جائے گا آپ اس کے دوررس اثرات دیکھیں گے۔

طویل غیر حاضریاں

اسکول کے سال کے دوران

جب کوئی بچه بوجه بیماری ایک طویل عرصه کیلئے غیر حاضر ہوتاہے، تووالدین کو اسکول کے منتظم سے رابطه کرکے متبادل طریقوں پر گفتگو کرنی چاہیئے۔ پھر بھی ،جب طالبعلم اسکول کی چھٹیوں یا اہم دنوں کے علاوہ اسکول سے باہر رہتا ہے مثلاً خاندان کے ساتھ چھٹیوں پر، والدین یا سرپرستوں کی حوصله افزائی کی جاتی ہے که طلباء کو انکے استاد کی جانب سے دیئے گئے گھر کا کام کیئے بغیر اس تجربه سے لطف اندوز ہونے دیں۔ والدین بچوں کو روزنامچے[جرنلز] یا سفری روزنامچوں[ٹریول لاگ] یا سفر سے متعلق روز مرہ کی حسابی مشقوں کو پورا کرنے کا کہه سکتے ہیں، کیونکه یه تجربه ان کیلئے ازخود سیکھنے کا ایک موقعه ہے۔

تشویش زدہ

گھر کے کام کی مقدار سے جو آپ کا بچه کر رہا ہے؟

کیا آپ کے مشاہدے کے مطابق آپ کا بچه گھر کے کام پر اس سے زیادہ وقت صرف کر رہا ہے جتنا که اس کو اس کتابچه [بروشر] میں دیئے گئے راہنما خطوط کے مطابق کرنا چاہیئے؟ اساتذہ یه اس لیے جاننا چاہتے ہیں که ہو سکتا ہے که آپ کا بچه ان کے تجویز کردہ وقت سے زیادہ گھر کا کام لے رہا ہو یا آپ کے بچے کو ادبی اور / یا حسابی تصورات کو سمجھنے کے لیئے اپنے /اپنی استاد کے ساتھ زیادہ وقت چاہیئے ہو۔

اپنے بچے کے استاد سے ، اس کے گھر کے کام سے متعلقه کسی بھی تشویش پر بات کریں اور پھر، اگر ضروری ہو تو، اپنے پرنسپل سے بات کریں۔

HAMILTON-WENTWORTH DISTRICT SCHOOL BOARD

Character Builds

پروگرام اور اسیسمنٹ ڈیپارٹمنٹ
100 مین اسٹریٹ ویسٹ ، هیملٹن ، اونٹاریو ایل 8 پی 1 ایچ 6
ٹیلی فون۔ 905-527-5092

کتنی دیر گھر کے کام کو لینی چاہیے؟

ایک طالبعلم گھر کے کام [ہوم ورک] پر جتنا وقت لگاتا ہے وہ اسکی ضروریات ،عمر اور درجه [جماعت] ، مضمون، امتحانات اور پروجیکٹ [منصوبے] کی مقرر کردہ تاریخوں پر منحصر ہوتا ہے

اساتذہ 5 سے 10 منٹ فی درجه (جماعت) فی رات کے تجویز کردہ راہنما خطوط پر ایک عام کلیه کے طور پر عمل پیرا ہوتے ہیں، لیکن اسکول کے سال کے دوران مختلف وقتوں میں فرداً فرداً یه اوقات بدل بھی سکتے ہیں۔ وہ والدین جنہیں اس بات کی تشویش ہو که ان کے بچے نیچے دیئے گئے چارٹ سے زیادہ وقت باقاعدگی سے صرف کر رہے ہیں، تو انہیں چاہیئے که وہ استاد اور / یا اسکول کے پرنسپل سے اس صورت حال پر تبادله خیال کریں۔

زیادہ تر شامیں (جمعه اور ویک اینڈز کے علاوہ)	درجه
5۔ 10 منٹ فی رات سے لے کر زیادہ سے زیادہ 30 منٹ فی ہفته جس میں گھر پر مطالعه بھی شامل ہے	جے کے – درجه 1
5۔ 30 منٹ فی رات سے لے کر زیادہ سے زیادہ 60 منٹ فی ہفته جس میں گھر پر مطالعه بھی شامل ہے	درجه 2 – درجه 3
20۔ 60 منٹ فی رات سے لے کر زیادہ سے زیادہ 180 منٹ فی ہفته درجه 6 تک	درجه 4 – درجه 6
35۔ 80 منٹ فی رات سے لے کر زیادہ سے زیادہ 240 منٹ فی ہفته درجه 8 تک	درجه 7 – درجه 8

اساتذہ خاندان اور تفریحی وقت کی اہمیت کا خیال کرتے ہوئے ،اہم دنوں اور تعطیلات میں گھر کا کام دیتے وقت محتاط ہوں گے۔ کرسمس اور مارچ کی چھٹیوں کے دوران کوئی نیا گھر کا کام نہیں دیا جائے گا۔

ابتدائی گھر کے کام [ایلیمنٹری ہوم ورک] کے

راہنما خطوط

طلباء

اگرچه یه اہم ہے که بچوں کو اپنے اساتذہ اور خاندانوں سے صحیح مدد ملے، ان میں اپنا گھر کا کام کرنے کی ذمه داری ضرور ہونی چاہیے۔

تمام طلباء کو چاہیئے که:

- وہ اپنے گھر کے کام کو سمجھنا یقینی بنائیں [مثلاً، مجھے کیا کرنا ہے؟ مجھے کب اسے جمع کرانا ہے؟] ۔اگران کو کسی بات کے بارے میں یقین نه ہو تو انھیں چاہیئے که اسے گھر لے جانے سے پہلے استاد سے پوچھ لیں۔
- اپنے اجینڈاز[روز نامچے] میں گھر کے کام کی اسائنمنٹس درج کر لیں۔
- اپنا گھر کا کام وقت پر مکمل کریں اورٹیسٹوں [امتحانوں] کیلئے پڑھیں۔
- اپنا گھر کا کام کرنے کیلئے وقت نکالیں اور ضروری مواد گھر ضرور لے کر جائیں۔
- گھر کا کام مکمل کرنے کیلئے اپنی بہترین کوشش کریں۔
- گھر کے کام کو ختم کرنے میں مثبت پیش قدمی کا مظاہرہ کریں۔

خاندان

گھر کے کام کا اہم حصه ہیں۔

تحقیق نے ثابت کیا ہے که جب والدین اپنے بچوں کی تعلیم میں دلچسپی لیتے ہیں تو طلباء اسکول میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔گھر کے کام کے متعلق والدین کے رویئے سے بچوں کے ہوم ورک کی ظاہری حالت پر براہ راست مثبت اثرات ہوتے ہیں۔

کنڈر گارٹن اورابتدائی پرائمری درجوں میں، گھر کے کام کا مطلب عام طور پر کہانیوں کا پڑھنا، کھیل کھیلنا اوراپنے بچے سے باتیں کرنا که وہ کیا سیکھ رہا/رہی ہے، ہوتا ہے۔

درجه 3 یا 4 کے دوران موثر طور پرگھر کا کام زیادہ تر خود کرنا ہوتا ہے۔والدین ابھی بھی ضرورت پڑنے پر بچوں کو سمجھا سکتے ہیں، ان کی حوصله افزائی اور مدد کرسکتے ہیں، لیکن ان کو اسائنمنٹ میں خود کو بہت زیادہ ملوث نہیں کرنا چاہیئے تا که طالبعلم خود مختاری سے کام کرنے کی اپنی عادتیں بنا سکے۔

کوشش کریں که:

- چھوٹے بچوں کو باقاعدگی سے پڑھ کر سنائیں اوراسکول کے ابتدائی سالوں میں بڑے بچوں کے ساتھ مل کر انگریزی اور/یا طالبعلم کی مادری زبان میں پڑھیں۔
- اپنے بچے کے اسکول کے کام میں دلچسپی ظاہر کریں۔ سوالات پوچھیں اور گفتگو شروع کریں تاکه جو اس نے سیکھا ہے اسے سمجھنے اور خلاصه کرنے میں بچے کو مدد مل سکے۔
- گھر کے کام میں حصه لیں۔ گھر کے کام کا معمول بنائیں، راہنمائی کریں،تعریف اور حوصله افزائی کریں،لیکن بچے کو خود جواب دینے دیں اور اس کو اسائنمنٹ [تفویض کردہ کام]مکمل کرنے کیلئے اپنے الفاظ اورخیالات کا استعمال کرنے دیں۔
- اپنے بچے کے روز نامچے (اسٹوڈنٹ ایجنڈا / پلانر) پر باقاعدگی سے نظرثانی کریں۔
- گھر کے کام اور دیگر مصروفیات ، مثلاً کھیلوں یا مشغلوں کے درمیان توازن کو یقینی بنائیں۔
- اپنے بچے کو گھر کا کام کرنے کیلئے بے توجہگی پیدا کرنے والی چیزوں سے دور،کام کرنے کا ایک اچھا ماحول مہیا کریں۔
- اگر/جب تشویش پیدا ہو تواستاد سے رابطه قائم کریں۔
- آن لائن وسائل یا بعد از اسکول کمیونٹی ہوم ورک پروگرامز کے ذریعے اپنے بچے کی مدد کے متعلق استاد یا اسکول کے منتظم سے بات کریں